۲۲ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت (قسط: 69)

لین دین میں سیدھا ہاتھ اِستعمال کرنے کے فَوائد

- کیا کلمہ پڑھے بغیر ہاتھ پاک نہیں ہوتے؟ 03
- اپنا خواب کسی کو بتانا چاہیے یا نہیں؟ 11
- نیکی کی دعوت دینے والوں کو ”اللہ پاک کی پولیس“ کہنا کیسا؟ 15
- کیا چالیسویں کے لیے نیا سوٹ سلوانا چاہیے؟ 18

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

لین دین میں سیدھا ہاتھ اِستعمال کرنے کے فَوائد[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۰ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مَغْفِرت ہے۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لین دین میں سیدھا ہاتھ اِستِعمال کرنے کے فوائد

سُوال: لین دین اور کھانے پینے وغیرہ کے مُعاملات میں سیدھا ہاتھ اِستِعمال کرنے کے کیا فوائد ہیں اور اس کی عادت کس طرح بنائی جائے؟[3]

جواب: مُحَدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد قادری چشتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے تھے: سیدھے ہاتھ سے کھانا پینا اور لینا دینا سنّت ہے جبکہ اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا اور لینا دینا شیطان کا طریقہ ہے۔[4] سیدھے ہاتھ سے لینے دینے کی عادت ڈالو، جب بھی کوئی چیز دے سیدھا ہاتھ بڑھایا کرو تاکہ قیامت کے دِن جب اَعمال نامہ پیش کیا جائے تو عادت کے مُطابق تمہارا

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۲ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 21 ستمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... تاریخ ابن عساکر، حرف النون، ناشب بن عمرو ابو عمرو الشیبانی، ۶۲/ ۳۸۱، رقم: ۷۸۱۲۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

4 ...... ابنِ ماجہ، کتاب الطعام، باب الاکل بالیمین، ۴/ ۱۲، حدیث: ۳۲۶۶۔

www.dawateislami.net

سیدھا ہاتھ ہی اُٹھے۔[1] آج کل تو مُعاملہ ہی بالکل برعکس ہے، لینے دینے میں اُلٹا ہاتھ ہی بڑھا رہے ہوتے ہیں، جی ہاں! اگرچہ کسی کو مذہبی ماحول میں برسوں گزر گئے ہوں اور کتنا ہی دِین پڑھ لیا ہو اسے بھی اگر کوئی چیز اُلٹی طرف سے لینی یا دینی ہو گی وہ اُلٹا ہاتھ ہی بڑھائے گا، تھوڑا سا تکلّف کر کے سیدھے ہاتھ سے لین دین نہیں کرے گا۔ سیدھی طرف سے لینا دینا کرنا ہو گا تو سیدھا ہاتھ بڑھائے گا لیکن یہ سیدھا ہاتھ سنَّت سمجھ کر نہیں بڑھائے گا بلکہ آسانی اس میں ہے اسی لیے یہ ایسا کرے گا۔ مجھے لگتا ہے یہ عادت بالکل عام ہو چکی ہے اور شاید 99 فیصد لوگ اس میں مبتلا ہیں۔

میرے پیارے اسلامی بھائیو! کبھی سوچا ہے کہ اگر اَعمال نامہ لینے کے لیے سیدھا ہاتھ نہیں اُٹھا تو کیا ہو گا؟ یاد رکھیے! اُلٹے ہاتھ میں گناہ گاروں کو اَعمال نامہ دیا جائے گا۔ اللہ کریم ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ بس اپنا ذہن بنا لیجیے کہ ہمیں ہر سنَّت پر عمل کرنا ہے، جس سے جتنا ہو سکے وہ کوشش کرے اور سیدھے ہاتھ سے لینے دینے کی سنَّت کو اپنائے۔ بعض اوقات یہ بھی دیکھا ہے کہ نوالہ کافی بڑا لیتے ہیں جو منہ میں داخل ہی نہیں ہو پاتا اور گر جاتا ہے تو اس کو اُلٹے ہاتھ سے پھانک لیتے ہیں، اس پر بھی ہر ایک غور کر لے کہ اس میں تو یہ عادت نہیں، اسے نظر انداز مت کیجیے۔ بعض اوقات معلوم نہیں ہوتا اور اس طرح کی عادتیں ہوتی ہیں۔ اول تو کوشش یہی ہو کہ چھوٹا نوالہ لیں تاکہ وہ گرے ہی نہیں، اگرچہ گرے ہوئے نوالے کو اُٹھا کر کھا لینے میں حرج نہیں ہے لیکن بڑا نوالہ لینے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ چھوٹے چھوٹے نوالے ہی لیے جائیں۔ بہرحال سیدھے ہاتھ سے لینے دینے کی عادت بنائیے اور کھانے پینے میں بھی اُلٹے ہاتھ کا اِستِعمال مت کیجیے بلکہ ذہن بنا لیجیے کہ ایک دانہ بھی اُلٹے ہاتھ سے مُنہ میں نہیں ڈالنا اور نہ ہی اُلٹے ہاتھ سے پانی پینا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کھانا کھانے کے دَوران سیدھا ہاتھ شوربے وغیرہ کی وجہ سے آلودہ ہوتا ہے تو اُلٹے ہاتھ سے پانی پی رہے ہوتے ہیں یا سیدھے ہاتھ سے گلاس پکڑتے ہیں تو اُلٹے ہاتھ کا سہارا لگا لیتے ہیں اس کی ضرورت نہیں ہے، سیدھے ہاتھ سے ہی گلاس اس طرح پکڑیں کہ اُلٹے ہاتھ کی ضَرورت ہی نہ رہے، اگر اسے ہٹا بھی لیا جائے تو گلاس نہ گرے۔ ہو سکتا ہے کہ ابھی سیدھے ہاتھ سے لینے دینے اور کھانے پینے کا ذہن بن بھی جائے تو بعد میں بھول جائیں لیکن اگر اس کو واقعی سنجیدہ لے لیا کہ مجھے

---

[1] ...... حیاتِ محدثِ اعظم، ص۳۴۷۔

www.dawateislami.net

یہ کرنا ہے تو کر گزریں گے۔

ہاتھ دھوتے وقت کلمہ شریف پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

سُوال: اکثر لوگ ہاتھ دھوتے وقت کلمہ شریف پڑھتے ہیں تو کیا اس وقت کلمہ شریف پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

جواب: ہاتھ دھوتے وقت اکثر لوگ کلمہ شریف پڑھتے ہوں یہ میں نے نہ تو سُنا ہے اور نہ ہی کبھی دیکھا ہے، البتہ جو بھی صاحبِ شان کام ہو اس سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنی چاہیے۔ آج کل ہاتھ دھونے کا بیسن واش روم میں ہوتا ہے جس کے ایک طرف W.C یا کموڈ ہوتا ہے وہاں نہیں پڑھ سکتے۔[1] ہاں اگر نل یا بیسن باہر ہو تو بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لینی چاہیے۔ یاد رکھیے! اگر کسی نے کلمہ شریف پڑھ کر ہاتھ دھویا جب بھی حرج نہیں ہے۔

کیا کلمہ پڑھے بغیر ہاتھ پاک نہیں ہوتے؟

سُوال: پنجاب کے کئی علاقوں میں لوگ ہاتھ دھوتے وقت اس لیے کلمہ پڑھتے ہیں کہ کلمہ پڑھے بغیر ہاتھ پاک نہیں ہوتے، کیا یہ دُرُست ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: یہ غَلَط فہمی ہے ورنہ حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ کسی نے کھانے کے لیے ہاتھ دھوئے تو کیا وہ ناپاک تھے؟ عام طور پر ہاتھ ناپاک نہیں ہوتے، البتہ کبھی ناپاک ہوگئے تو یہ الگ بات ہے لہٰذا یہ کہنا کہ کلمہ نہیں پڑھیں گے تو ہاتھ پاک نہیں ہوں گے اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ کلمہ شریف پڑھنے میں حرج نہیں ہے اور یہ اچھی چیز ہے لیکن شریعت کا حکم اور مسئلہ وہی ہوتا ہے جو اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حکم ہوتا ہے۔ یوں جن چیزوں کا اللہ پاک اور رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم نہیں دیا انہیں اللہ پاک اور رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حکم بنا دینا یہ گناہ کا کام ہے[2] لہٰذا یہ مسئلہ بنا لینا کہ کلمہ شریف پڑھیں گے تو ہی ہاتھ پاک ہوں گے، گناہ کا کام ہے ورنہ کلمہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ایسا معلومات کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض اوقات بڑے بوڑھوں کو دیکھ کر جدی پشتی اِس

---

1 ...... مختصر فتاویٰ اہلِ سنت (قسط: 1)، ص ۱۷۵۔

2 ...... خزائن العرفان، پ ۱۴، النحل، تحت الآیۃ: ۱۱۶، ص ۵۲۲ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

طرح کی غَلَطیاں چلی آرہی ہوتی ہیں۔

نمازیوں کو پھلانگ کر پہلی صَف میں جانا کیسا؟

سُوال: ہم نمازِ جمعہ پڑھنے کے لیے مسجد جاتے ہیں تو اگلی صَفوں میں جگہ خالی ہوتی ہے تو کیا ہم نمازیوں کو پھلانگ کر پہلی صَف میں بیٹھ سکتے ہیں؟

جواب: جب مسجد میں داخل ہوں اور خطبہ ہو رہا ہو تو جہاں جگہ ملے فوراً وہاں بیٹھ جانا چاہیے۔ البتہ فنائے مسجد میں چل کر آگے جاسکتے ہیں جیسا کہ عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں آنے کے لیے آپ مین گیٹ سے داخل ہوئے تو کھلے آسمان تلے جو مسجد کا حصہ ہے یہ ہمارے یہاں فنائے مسجد ہے اور ہم نے عینِ مسجد اور فنائے مسجد میں فرق کرنے کے لیے ایک منڈیر جسے باڈر بھی کہا جاسکتا ہے بنائی ہوئی ہے لہٰذا اگر آپ آئیں اور خطبہ جاری ہو تو اس سے آگے نہ بڑھیں بلکہ وہیں بیٹھ جائیں کیونکہ خطبے کے دَوران عینِ مسجد میں چلنے کی شرعاً اِجازت نہیں ہے۔[1] فنائے مسجد وہ جگہ ہوتی ہے کہ جو مسجد کے کاموں کے لیے بنائی جاتی ہے[2] اور دَورانِ خطبہ بندہ فنائے مسجد میں چلتے ہوئے عینِ مسجد میں آسکتا ہے۔ رہا لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے جانا یعنی لوگ بیٹھے ہیں اور ان کی گردنیں یا کندھے پھلانگ کر آگے جانا تو ایسے لوگوں کو قیامت کے دِن جہنمیوں کا پُل بنایا جائے گا اور وہ انہیں روندتے اور کچلتے ہوئے چل رہے ہوں گے۔[3] یوں گردنیں پھلانگنے پر قیامت کے عذاب کی سخت وعیدیں ہیں اس لیے ہرگز ہرگز آگے نہ بڑھیں بھلے آگے جگہ خالی ہو۔ ہاں جب جماعت قائم ہو تو اس وقت آگے بڑھنا ہے تاکہ اگلی صفیں دونوں کونوں تک مکمل ہو جائیں اور پھر ان کے بعد دوسری صفیں شروع کی جائیں۔

---

1 ...... فتاوىٰ هندية، كتاب الصلاة، الباب السادس عشر فى صلاة الجمعة، ١/١٤٧۔

2 ...... فتاویٰ امجدیہ، ١/٣٩٩۔

3 ...... رَسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دِن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے دوزخ کی طرف پُل بنایا۔ (ترمذی، کتاب الجمعة، باب ما جاء فی کراهية التخطی يوم الجمعة، ٢/٤٨، حدیث: ٥١٣) اِس حدیثِ پاک کے تحت حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یعنی یہ پھلانگنا سخت گناہ ہے اور دوزخ میں جانے کا ذَریعہ کیونکہ اس میں مسلمانوں کی توہین بھی ہے اور ایذا بھی، ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ ہو اور لوگ سستی سے پیچھے بیٹھ گئے ہوں تو اس جگہ کو پُر کرنے کے لیے آگے جا سکتا ہے کیونکہ یہاں قصور ان بیٹھنے والوں کا ہے نہ کہ اس کا۔ (مراۃ المناجیح، ٢/٣٣٨)

www.dawateislami.net

جمعہ کے اِجتماع میں پہلی صَف میں جگہ ہو تو آنے والا کہاں بیٹھے؟

سُوال: جمعہ کے دِن اکثر مَساجد میں ایسا ہوتا ہے کہ پہلی صَف میں چار پانچ لوگ بیٹھے ہوتے ہیں باقی پچھلی صفوں میں بیٹھے ہوتے ہیں، بعد میں آنے والے لوگ پہلی صَف میں جگہ خالی دیکھتے ہیں تو سوچتے ہیں کہ چلو پہلی صَف خالی ہے وہاں بیٹھ جاتے ہیں، کیا اِس طرح جا کر پہلی صف میں بیٹھنا ٹھیک ہے یا پیچھے ہی بیٹھا کریں؟

جواب: اگر خطبہ شروع نہیں ہوا تو آگے جا کر بیٹھنے میں حرج نہیں ہے۔ خالی جگہ ہے تو بندہ کہیں بھی بیٹھ سکتا ہے جبکہ کسی کو تکلیف نہ دینا پڑے۔ اگر خطبہ شروع ہو گیا ہے اب بھلے آگے خالی جگہ ہے مسجد میں داخل ہوتے ہی بیٹھ جانا چاہیے۔(1)

کیا تکبیرِ قنوت سے پہلے ہاتھ لٹکانا ضَروری ہے؟

سُوال: کیا وتر کی تیسری رَکعت کی تکبیر سے پہلے ہاتھ نیچے لٹکانا ضَروری ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: وتر کی تیسری رَکعت کی تکبیر کو تکبیرِ قنوت کہتے ہیں اور یہ واجِب ہے(2) اور اس کے لیے خُصُوصی طور پر ہاتھ لٹکانے کی ضَرورت نہیں ہے بلکہ جیسے ہی سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھ لیں تو اب ہاتھ اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ لیں اور پھر ہاتھ باندھ لیں۔

فوم والی صَفوں پر نماز پڑھنے کا شرعی حکم

سُوال: آج کل مَساجد میں فوم والی صفیں بچھائی جاتی ہیں تو کیا ان پر نماز پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے؟

جواب: جو لوگ کارپیٹ بچھاتے ہیں وہ اس کے نیچے کہیں کہیں فوم لگا دیتے ہیں، اب اگر کارپیٹ یا کہیں پارک میں گھاس پر یا کسی گدی یا لحاف وغیرہ پر نماز پڑھی تو ان سب کا یہ مسئلہ ہے کہ سجدے میں پیشانی کو اتنا دبانا ہے کہ اب دبائے گا تو نہیں دبے گی تو ایسی صورت میں اس کا سجدہ دُرُست ہو جائے گا اور جب سجدہ ہو جائے گا تو نماز بھی ہو جائے گی اور اگر ہلکی سی

---

1 ...... امام سے قریب ہونا افضل ہے مگر یہ جائز نہیں کہ امام سے قریب ہونے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگے، البتہ اگر امام ابھی خطبہ کو نہیں گیا ہے اور آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔

(بہارِ شریعت: ۱/ ۷۶۸، حصہ: ۴)

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۸، حصہ: ۳۔

www.dawateislami.net

پیشانی رکھ دی اور اسے نہ دبایا حالانکہ دبانے کی گنجائش تھی تو ایسی صورت میں اس کا سجدہ نہیں ہو گا اور جب سجدہ نہیں ہو گا تو نماز بھی نہیں ہو گی۔ (1) اس طرح کی آزمائشیں سردیوں میں بڑھ جاتی ہیں کیونکہ لوگ سردیوں میں کارپیٹ بچھاتے ہیں اور بعض جگہ کارپیٹ کے ساتھ فوم بھی بچھایا جاتا ہے۔ اگر کارپیٹ سخت ہے اور اس کے نیچے فوم نہیں ہے تو اگرچہ پیشانی کو دبانے کی ضَرورت نہیں پڑتی مگر تب بھی زمین پر پیشانی اس طرح رکھیں کہ زمین کی سختی محسوس ہو، اگر پیشانی بالکل ہی ہلکی چھوڑ دی کہ زمین کی سختی کا پتا ہی نہ چلا تو سجدہ نہیں ہو گا اور سجدہ نہ ہوا تو نماز نہیں ہو گی۔ اگر کچھ بھی بچھا ہوا نہ ہو یا پتلا سا کپڑا بچھا ہو اور آدمی سجدہ کرنے کے لیے پیشانی زمین پر رکھے تو زمین کی سختی پتا چل ہی جاتی ہے۔ یاد رہے! عام طور پر کارپیٹ پر سجدہ کرتے ہوئے پریشانی ہوتی ہے لہٰذا کارپیٹ اور پارکوں میں گھاس پر نماز پڑھنے والے اس کا خیال فرمائیں۔

ایک مسجد میں اذان سُن کر دوسری مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے جانا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی شخص کسی مسجد میں رہتا ہے اور اسی میں اذان بھی سنتا ہے تو کیا وہ دوسری مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: اگر وہ دوسری مسجد کا اِمام ہے پھر تو جا سکتا ہے ورنہ بِلا وجہ وہاں سے نہ نکلے اور اسی مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے۔ کوئی ایسا عُذر ہونا چاہیے کہ جس کی وجہ سے اَذان سننے کے بعد مسجد سے نکلنا جائز ہو جیسا کہ کوئی دوسری مسجد کا امام ہے یا ایسا شخص ہے کہ دوسری مسجد میں جا کر نماز کا اِنتظام کرے گا اور اس کے نہ جانے کے باعث نماز کا اِنتظام نہ ہو سکے گا تو ان کو جانے کی اِجازت ہے۔ (2)

دَورانِ سفر قضا ہونے والی نمازیں قصر کر کے پڑھیں گے یا پوری؟

سُوال: دَورانِ سفر جو نمازیں قضا ہوئیں انہیں بعد میں قصر کر کے پڑھیں گے یا پوری؟

---

1 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول فی فرائض الصلاۃ، ۱/ ۷۰ ملخصاً۔

2 ...... درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ادراک الفریضۃ، مطلب فی کراھۃ الخروج من المسجد بعد الاذان، ۲/ ۶۱۲-۶۱۳۔ بہارِ شریعت میں ہے: جس شخص نے نماز نہ پڑھی ہو اسے مسجد سے اذان کے بعد نکلنا مکروہِ تحریمی ہے۔ اذان سے مُراد وقتِ نماز ہو جانا ہے، خواہ ابھی اذان ہوئی ہو یا نہیں۔ جو شخص کسی دوسری مسجد کی جماعت کا منتظم ہو، مثلاً امام یا مؤذن ہو کہ اُس کے ہونے سے لوگ ہوتے ہیں ورنہ متفرق ہو جاتے ہیں ایسے شخص کو اِجازت ہے کہ یہاں سے اپنی مسجد کو چلا جائے اگرچہ یہاں اِقامت بھی شروع ہو گئی ہو مگر جس مسجد کا منتظم ہے اگر وہاں جماعت ہو چکی تو اب یہاں سے جانے کی اِجازت نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۶۹۷، حصہ: ۳ ملتقطاً)

www.dawateislami.net

جواب: سفر میں جو نمازیں قضا ہوئیں اگر انہیں اپنے وطن جا کر پڑھیں گے تو قصر ہی قضا کریں گے اور اگر کسی کی نمازیں وطن میں قضا ہوئیں تھیں اور اب وہ سفر پر نکلا تو سفر میں قصر نہیں بلکہ پوری رَکعتیں قضا کرے گا یعنی جو نماز جیسی قضا ہوئی اسے ویسے ہی پڑھا جائے گا۔[1]

قضا نمازوں کا حساب لگانے کا طریقہ

سُوال: اگر کوئی بچپن سے نماز پڑھتا ہو اور اس کی عمر 30 یا 35 سال تک پہنچ گئی ہو لیکن بیچ میں سُستی کی وجہ سے اس کی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو اب وہ قضا نمازوں کا حساب کیسے لگائے؟

جواب: نمازیں قضا ہوئیں اور یہ پتا نہیں کہ کتنی قضا ہوئیں؟ تو ایسی صورت میں وہ غور کرے کہ کتنی قضا ہوئی ہوں گی؟ پھر جہاں خیال جم جائے مثلاً 100، 150 یا 500 نمازیں قضا ہوئی ہوں گی تو اتنی نمازیں قضا کر لے۔[2] نیز اس طرح بھی حساب لگایا جا سکتا ہے کہ اتنی ظہر اور اتنی عصر کی نمازیں قضا ہوئیں ہوں گی اور چونکہ میں فجر پابندی سے پڑھتا ہوں لہٰذا فجر کی کوئی نماز بھی قضا نہیں ہوئی ہو گی۔ اس کام کے لیے تھوڑا بیٹھ کر غور و فکر کرنا ہو گا کہ کتنی نمازیں قضا ہوئیں؟ جتنی نمازیں قضا ہونے پر دِل جمے کہ اتنی قضا ہوئیں ہوں گی انہیں آپ اپنے پاس لکھ لیا جائے اور پھر ان کی قضائے عمری کی جائے۔ قضائے عمری ایک اِصطلاح ہے لہٰذا نمازیں قضا کرتے وقت نیت میں قضائے عمری کا نام لینے کی ضَرورت نہیں۔

تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے ہاتھ کس طرح اُٹھائے جائیں؟

سُوال: جب نماز شروع کی جاتی ہے تو کچھ لوگ اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے اپنے ہاتھ ٹیڑھے رکھتے ہیں جبکہ کچھ لوگ قبلہ کی طرف کرتے ہیں، اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجیے۔

---

1 ...... فتاوی ہندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، ۱/۱۲۱۔

2 ...... قضا نمازوں کی اَدائیگی سے متعلق فتاویٰ رضویہ شریف سے ایک سُوال جواب مُلاحظہ کیجیے: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دِین اِس مسئلہ میں کہ اگر کسی شخص کی بہت نمازیں قضا ہو گئی ہیں یا اس نے دیر سے نماز شروع کی تو اس کو کیا کرنا چاہئے کہ اس کی پچھلی نمازیں پوری ہو جائیں؟ **الجواب:** ان نمازوں کی قضا کرے جس قدر روز پڑھ سکے اسی قدر بہتر ہے مثلاً دس دِن کی روز پڑھے یا آٹھ کی یا سات کی اور چاہے ایک وقت میں پڑھے یا متفرق اوقات میں، اور ہر بار یوں نیت کرے کہ سب میں پہلی وہ نماز مجھ سے قضا ہوئی، جب ایک پڑھ لی پھر یوں نیت کرے یعنی اب جو باقیوں میں پہلی ہے، اخیر تک اتنی پڑھے کہ اب اس پر قضا باقی رہنے کا گمان نہ رہے، قضا ہر روز کی صرف بیس رَکعت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۸/۱۶۳)

www.dawateislami.net

جواب: تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت ہتھیلیاں نہ تو کھینچی ہیں، نہ ملائی ہیں اور نہ ہی انہیں آسمان کی طرف کرنا ہے بلکہ یہ کعبے کی طرف ہوں اور اس میں تکلف کی بھی ضَرورت نہیں۔ میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ بعض لوگ تکلف کرتے ہیں اور بِلا وجہ زور لگا رہے ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض لوگ کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر اپنی کہنیوں کو تھوڑا پیچھے کی طرف لے جاتے ہیں یا ہاتھ لٹکاتے اور پھر باندھتے ہیں ایسا بھی نہیں کرنا بلکہ فوراً ہاتھ باندھ لینے ہیں کہ یہ سنَّت ہے۔ دَراصل نوٹیں گننا سب کو آتا ہے مگر نماز پڑھنا نہیں آتی۔ سات دِن کا فیضانِ نماز کورس دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں ہوتا ہی رہتا ہے جبکہ دِیگر ممالک اور شہروں میں بھی وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے لہٰذا جہاں جہاں دعوتِ اسلامی کے کورس ہوتے ہیں آپ وہاں ضَرور ان میں حصہ لیں بلکہ اب تو آن لائن بھی فیضانِ نماز کورس ہوتا ہے، آپ جب اور جس وقت چاہیں آن لائن فیضانِ نماز کورس کر سکتے ہیں۔ پہلے لوگ علمِ دِین سیکھنے کے لیے کیسے کیسے سفر کرتے تھے اور اب دِین سیکھنا اتنا آسان ہو گیا ہے لیکن پھر بھی لوگوں کے پاس فُرصت نہیں ہے۔

مغرب کی نماز نکل جائے تو اس کو عشا کے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

سُوال: اگر مغرب کی نماز نکل جائے تو کیا اسے عشا کے وقت میں ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر صاحبِ تَرتیب[1] ہے یعنی اس پر چھ سے کم نمازیں قضا ہیں تو اسے عشا سے پہلے ساری کی ساری نمازیں پڑھنی ہوں گی پھر وہ عشا پڑھے گا، البتہ اس وقت کی نماز کا وقت جارہا ہو اور اگر یہ اگلی نمازیں پڑھے گا تو یہ بھی قضا ہو جائے گی تو اب یہ اس وقت کی نماز پڑھ سکتا ہے، ورنہ نہیں۔ عشا کی نماز میں کافی وقت ہوتا ہے تو یہ پہلے مغرب کی نماز پڑھ لے بھلے عشا کی جماعت جاری ہو۔[2] اگر چھ نمازیں قضا ہو گئیں یعنی چھٹی نماز کا وقت ختم ہو گیا تو اب یہ صاحبِ تَرتیب نہ رہا، اب اگر ساتویں نماز قضا ہو گئی تو یہ اس وقت کی نماز پڑھ کر بھی وہ قضا نمازیں پڑھ سکتا ہے۔[3]

---

1 ...... صاحبِ ترتیب: وہ شخص جس کی بلوغت کے بعد سے لگاتار پانچ فرض نمازوں سے زائد کوئی نماز قضا نہ ہوئی ہو۔ (لغۃ الفقہا، ص۲۶۹ ماخوذاً)

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰۴، حصہ: ۴ ماخوذاً۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰۵، حصہ: ۴ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

جماعت میں کندھے سے کندھا ملانے کا کیا حکم ہے؟

سُوال: کیا جماعت میں صف کے دَرمیان نمازیوں کا کندھا آپس میں مَس ہونا ضَروری ہے؟ اگر میں جماعت میں شریک ہوں اور میرا کندھا یا پاؤں دوسرے نمازی کے کندھے یا پاؤں سے مَس نہ ہو تو کیا میں گناہ گار ہوں گا؟

(عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی تشریف لائے ہوئے یوگنڈا کے ایک اسلامی بھائی کے انگریزی زبان میں کیے گئے سُوال کا خلاصہ)

جواب: اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اَحناف کے بہت بڑے عالِمِ دِین ہیں، انہوں نے لکھا ہے: جماعت میں نمازی اِس طرح کھڑے ہوں کہ مونڈھے سے مونڈھا چھِل رہا ہو یعنی کندھے سے کندھا صِرف چھُو ہی نہ ہو بلکہ وہ رَگڑ کھا رہا ہو۔ اس طرح کندھے سے کندھا ملانا واجِب ہے۔[1]

قبرستان میں بلند آواز سے قرآنِ کریم پڑھنا کیسا؟

سُوال: قبرستان میں بلند آواز سے قرآنِ کریم پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اچھی چیز ہے جبکہ کوئی اور رکاوٹ نہ ہو۔

حضرتِ سَیِّدَتنا بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مزار شریف کہاں ہے؟

سُوال: حضرتِ سَیِّدَتنا بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدَتنا بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مزار شریف "ابوا شریف" میں ہے جو مدینۂ طیبہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا سے کافی فاصلے پر ہے۔[2] "ابوا" ایک مقام ہے وہاں ایک پہاڑ پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مزار شریف ہے۔[3]

کیا اِیصالِ ثواب کرنے کے لیے مزار شریف پر جانا ضَروری ہے؟

سُوال: میں نے خواب دیکھا کہ میں ٹھٹھہ اور حضرت جمیل داتار کے مزار پر نیاز لے کر جا رہا ہوں لیکن میں اب تک

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷ / ۲۲۲-۲۲۳ ماخوذاً۔

2 ...... "ابواء" مدینۂ منورہ سے دس میل فاصلہ پر مکۂ معظمہ کے شرقی قدیمی راستہ پر ہے، اَبواء کے مقام میں حضرت آمنہ خاتون رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مزارِ مُقدّس ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۳ / ۱۹۱)

3 ...... الکامل فی التاریخ، ذکر مولد الرسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، وفاۃ ابوی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ۱ / ۳۶۱۔

www.dawateislami.net

وہاں نیاز نہیں لے جا سکا تو کیا میں کسی قریبی مزار پر نیاز لے جا سکتا ہوں یا یہ شرط ہے کہ مجھے وہیں نیاز لے کر جانا ہو گی؟

جواب: شرط تو قریبی مزار پر نیاز لے کر جانے کی بھی نہیں ہے کیونکہ آپ نے خواب دیکھا ہے اور خواب دلیل نہیں ہوتا یعنی خواب کی وجہ سے کوئی چیز فرض، واجب یا ضَروری نہیں ہوتی۔[1] اگر آپ اِیصالِ ثواب کرنا چاہیں تو کسی بھی بزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار شریف پر جا کر بلکہ اپنے گھر پر بھی کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیے! اس خواب کو پورا کرنا آپ کے لیے ضَروری نہیں ہے۔

قبر کے سُوال جواب بچوں کو یاد کروانا مفید ہے

سُوال: ہم نے اپنے بچوں کو قبر کے سُوالات سکھائے ہیں، آپ سے عرض ہے کہ آپ ان سُوالات کے جوابات سکھا دیجیے۔

جواب: جب آپ نے سوالات سکھائے ہیں تو جوابات بھی آپ کو معلوم ہی ہوں گے کہ کتابوں میں سُوالات کے ساتھ ساتھ جوابات بھی لکھے ہوتے ہیں۔ مَاشَآءَ اللہ یہ بہت ہی پیارا جذبہ ہے کہ آپ نے بچوں کو قبر کے سُوالات یاد کروائے۔ اُمید ہے آپ نے جوابات بھی یاد کروا دیئے ہوں گے، اگر ابھی تک جوابات یاد نہیں کروائے تو یاد کروا دیجیے۔ قبر کے یہ سُوالات و جوابات مشہور ہیں: ”(1) مَنْ رَّبُّكَ یعنی تیرا رب کون ہے؟ اس کا جواب ہے: رَبِّیَ اللہُ یعنی میرا رب اللہ ہے (2) مَا دِیْنُكَ یعنی تیرا دِین کیا ہے؟ اس کا جواب ہے: دِیْنِیَ الْاِسْلَام یعنی میرا دِین اسلام ہے۔ (3) ایک جلوہ دِکھا کر پوچھا جائے گا: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الرَّجُل یعنی تو ان کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟ اس کا جواب ہے: هُوَ رَسُوْلُ اللہ یعنی وہ اللہ پاک کے رسول ہیں۔“ یہ دُرُست جوابات ہیں اللہ کرے ہمیں قبر میں بھی یاد رہیں۔[2]

گزشتہ دور میں بچوں کو قبر کے سُوالات اور جوابات باقاعدہ سکھائے جاتے تھے، لیکن افسوس اب نہ تو بچے کے باپ کو پتا ہے، نہ دادا کو پتا ہے، نہ نانی کو کچھ معلوم ہے اور نہ ہی ماں کو کسی چیز کا علم ہے۔ دُنیوی اِمتحان میں اِمکانی سُوالات پتا ہوتے ہیں، نہیں تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں معلومات کرتے ہیں اور ان کے جوابات کے لیے راتیں جاگتے ہیں، نیند

---

1 ...... منحة الخالق علی البحر الرائق، کتاب الطهارة، ۱ / ۱۰۷ مفهوماً۔

2 ...... ابو داود، کتاب السنة، باب فی المسألة فی القبر وعذاب القبر، ۴ / ۳۱۶، حدیث: ۴۷۵۳۔

www.dawateislami.net

اُڑانے والی گولیاں کھاتے ہیں کہ کسی طرح یہ جوابات تیار ہو جائیں حالانکہ کنفرم نہیں ہوتا کہ یہ ہی سُوالات آئیں گے۔ بعض اوقات جن سُوالات کی تیاری کی ہوتی ہے اس سے ہٹ کر سُوالات آجاتے ہیں اور آزمائش ہو جاتی ہے۔ بہرحال قبر کے سُوالات اور جوابات بتادیئے گئے ہیں کہ یہ سُوالات ہیں اور یہ ان کے جوابات، جو یہ جوابات دے گا پاس ہو جائے گا لہٰذا قبر کے سُوالات و جوابات اچھی طرح یاد کرلیجیے۔

کیا قبر کے سُوالات اور جوابات یاد کرلینا ہی قبر کی تیاری کے لیے کافی ہے؟

سُوال: آپ نے ابھی جو قبر کے سُوالات اور جوابات بتائے ہیں کیا صرف ان کو یاد کرلینا ہی قبر کی تیاری کے لیے کافی ہے یا اس کی مزید کوئی تشریح بھی ہے؟

جواب: یہ سُوالات اور ان کے جوابات یاد کرلینے کے فوائد کا اِنکار نہیں کیا جا سکتا، یقیناً قبر کے سُوالات و جوابات سیکھنا سکھانا فائدے مند ہے۔ (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) صِحاحِ سِتّہ کے راوی حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ ہارون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حالات میں لکھا ہے: ان کے وِصال کے بعد کسی نے ان کو خواب میں دیکھا تو انہوں نے بتایا کہ منکر نکیر نے مجھ سے سُوالات کیے: مَنْ رَّبُّکَ؟ مَا دِیْنُکَ؟ اس پر میں نے کہا کہ مجھ سے سُوال کر رہے ہو حالانکہ میں 80 سال سے لوگوں کو یہ سُوالات اور ان کے جوابات سکھا رہا ہوں! پھر غیب سے آواز آئی کہ میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ پھر ان سے سُوالات نہیں کیے گئے۔ (1)

اپنا خواب کسی کو بتانا چاہیے یا نہیں؟

سُوال: اگر خواب میں نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یا خانۂ کعبہ وغیرہ مُقَدَّس مقامات کی زیارت ہو تو یہ خواب کسی کو بتانا چاہیے یا نہیں؟ نیز مجھے نماز پڑھتے وقت بہت زیادہ نیند آتی ہے اس کا کیا حل ہے؟

جواب: جو اَہل ہو اسے بتانے میں حرج نہیں ہے، البتہ رات کو خواب بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے لہٰذا دِن میں بیان کیا جائے اور نا اَہل کو نہ بتایا جائے۔ یاد رہے! خواب دیکھنے والا صِرف اچھا خواب بتائے اور بُرا خواب دیکھے تو خاموش رہے کسی

---

(1) ...... عیون الحکایات، الحکایۃ السادسۃ والستون بعد المائۃ: رؤیا رجل صالح، ص ۱۷۹ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

کو نہ بتائے۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور کعبہ شریف کی زیارت اچھا خواب ہے لیکن اس میں بھی پھر صورتیں بن جاتی ہیں کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کس حالت میں دیکھا؟ بعض صورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ بندہ ایسی حالت میں دیکھتا ہے کہ اس کے حق میں وہ خواب بُرا ہوتا ہے تو ایسی صورت میں کسی کو بیان نہ کرے۔ یاد رکھیے! جو لوگ فٹ پاتھ پر بیٹھے ہوتے ہیں یہ خواب کی تعبیر نہیں جانتے ہوتے، اس کے لیے عُلَما ہوتے ہیں جن کی قرآن وحدیث پر اچھی خاصی نظر ہوتی ہے، ان سے خواب کی تعبیر معلوم کریں اور حل بھی پوچھیں کہ میں نے ایسا خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر کیا ہے؟ رہی بات نماز میں نیند زیادہ آنے کی تو یہ اس لیے آتی ہوگی کہ نیند پوری نہیں ہوتی ہوگی مثلاً عام طور پر ایک آدمی کو آٹھ گھنٹے نیند کرنی چاہیے جبکہ آپ سات، چھ یا پانچ گھنٹے سوتے ہوں گے لہٰذا زیادہ نیند آنے کا سبب یہ بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح بہت زیادہ کھانا کھانے اور بہت زیادہ پانی پینے سے بھی نیند آتی ہے تو یوں آپ زیادہ نیند آنے کا سبب دیکھ لیجیے۔

کیا تقریبِ بِسْمِ اللہ کے لیے کوئی عمر مقرر ہے؟

سُوال: کیا تقریبِ بِسْمِ اللہ کے لیے شریعت میں کوئی عمر مقرر ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر کوئی تقریبِ بِسْمِ اللہ نہیں کرتا تب بھی وہ گناہ گار نہیں ہوگا۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بزرگوں سے یہ نقل کیا ہے کہ چار سال، چار ماہ، چار دن کی عمر میں بچے کو بِسْمِ اللہ پڑھائی جائے یعنی بِسْمِ اللہ خوانی کی رَسم ادا کی جائے۔ بِسْمِ اللہ خوانی ایک اچھا اور نیک کام ہے لیکن اگر کوئی نہیں کرتا تو وہ گناہ گار نہیں ہے۔[1]

پارکوں میں لگے ہوئے دَرختوں سے مِسواک حاصِل کرنا کیسا؟

سُوال: کیا گورنمنٹ کے پارکوں میں لگے ہوئے درختوں سے مِسواک لے سکتے ہیں؟

جواب: نہیں لے سکتے۔

کُفریہ کلمہ سننے کا شرعی حکم

سُوال: اگر کوئی شخص کُفریہ کلمہ سُن لے تو کیا وہ کافر ہو جاتا ہے؟

---

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۸۱۔

www.dawateislami.net

جواب: جی نہیں البتہ اگر وہ کُفریہ کلمہ سُن کر اس سے راضی ہو تو پھر اس پر کُفر کا حکم لگے گا۔[1] ورنہ اس میں سننے والے کا کیا قصور ہے جبکہ وہ اسے دِل سے بھی بُرا جانے۔[2]

حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ملاقات

سُوال: کیا حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملاقات کرنا ثابت ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملاقات کے حوالے سے رِوایات موجود ہیں۔[3]

---

1 ...... تفسیرِ نعیمی، پ۳، اٰل عمران، تحت الآیۃ:۲۱-۲۲، ۳/۳۲۲۔

2 ...... یاد رکھئے! قطعی کُفر پر مبنی ایک بھی شعر جس نے دِلچسپی کے ساتھ پڑھا، سُنا یا گایا وہ کُفر میں جا پڑا اور اِسلام سے خارج ہو کر کافر و مُرتد ہو گیا، اس کے تمام نیک اعمال اَکارت ہو گئے یعنی پچھلی ساری نمازیں، روزے، حج وغیرہ تمام نیکیاں ضائع ہو گئیں۔ شادی شُدہ تھا تو نکاح بھی ٹوٹ گیا، اگر کسی کا مُرید تھا تو بیعت بھی ختم ہو گئی۔ اس پر فرض ہے کہ اس شعر میں جو کُفر ہے اُس سے فوراً توبہ کرے اور کلمہ پڑھ کر نئے سرے سے مسلمان ہو۔ مُرید ہونا چاہے تو اب نئے سرے سے کسی بھی جامعِ شرائط پیر کا مُرید ہو۔ اگر سابِقہ بیوی کو رکھنا چاہے تو دوبارہ نئے مہر کے ساتھ اُس سے نکاح کرے۔ جس کو یہ شک ہو کہ آیا میں نے اِس طرح کا شعر دِلچسپی کے ساتھ گایا، سُنا یا پڑھا ہے یا نہیں مجھے تو بس یوں ہی فلمی گانے سننے اور گنگنانے کی عادت ہے تو ایسا شخص بھی اِحتیاطاً توبہ کر کے نئے سرے سے مسلمان ہو جائے، نیز تجدیدِ بیعت اور تجدیدِ نکاح کرے کہ اسی میں دونوں جہاں کی بھلائی ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۵۲۴ تا ۵۲۵)

3 ...... حضرتِ سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ صحابی بھی ہیں۔ (تفسیرِ صاوی، پ۱۵، الکہف، تحت الآیۃ: ۶۵، ۴/۱۲۰۸) حضرتِ سَیِّدُنا ابو المظفّر محمد بن عبدُ اللہ خَیّام سمرقندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک روز راستہ بھول گیا، اچانک ایک صاحِب نظر آئے اور اُنہوں نے کہا: "میرے ساتھ آؤ۔" میں ان کے ساتھ ہو لیا۔ مجھے گمان ہوا کہ یہ حضرتِ سَیِّدُنا خِضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہیں۔ میرے اِستفسار (یعنی پوچھنے) پر اُنہوں نے اپنا نام خِضر بتایا: ان کے ساتھ ایک اور بُزرگ بھی تھے، میں نے ان کا نام دریافت کیا تو فرمایا: یہ اِلیاس (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ پاک آپ پر رحمت فرمائے، کیا آپ دونوں حضرات نے سرورِ کائنات، احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: ہاں۔ میں نے عرض کی: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہوا اِرشادِ پاک بتائیے تاکہ میں آپ سے رِوایت کر سکوں۔ اُنہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے اُس کا دِل نِفاق سے اسی طرح پاک کیا جاتا ہے جس طرح پانی سے کپڑا پاک کیا جاتا ہے۔ نیز جو شخص "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد" پڑھتا ہے تو وہ اپنے اوپر رحمت کے 70 دروازے کھول لیتا ہے۔

(القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ والسلام علی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص۲۷۷)

www.dawateislami.net

کیا اِفطار روزے کے لیے رُکن ہے؟

سُوال: کیا اِفطار روزے کے لیے رُکن ہے کہ بغیر اِفطار کے روزہ نہیں ہو سکتا؟ نیز رُکن کیا ہوتا ہے؟

جواب: اِفطار روزے کا رُکن نہیں ہے۔ نیز رُکن کے معنٰی "ستون" ہیں۔ روزہ کی جو شرائط ہیں یعنی کھانے پینے اور جماع سے بچے رہنا مگر اِفطار اور سحری روزے کی شرائط میں سے نہیں ہیں۔

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک شِعر کی وضاحت

سُوال: سَیِّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِس شِعر کی وَضاحت فرما دیجیے:

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانیٔ دل و جاں نہیں

کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک "نہیں" کہ وہ ہاں نہیں (حدائقِ بخشش)

جواب: اِس شِعر کا مطلب جو میں سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اتنا نوازا گیا ہے کہ ساری بہتریاں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے حاصِل ہو جاتی ہیں، البتہ اگر سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس کوئی شے نہیں ہے تو وہ "نہ" "نہیں" ہے یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کو نہ بولتے ہی نہیں ہیں۔ لفظِ "امانیٔ" کے معنٰی اُمید ہیں۔

گیارھویں کا چندہ ذاتی اِستعمال میں لانے کے بعد اپنے پاس سے ملا دینا کیسا؟

سُوال: اگر کسی نے کسی کو گیارھویں شریف میں حصہ ملانے کے لیے پیسے دیئے ہوں اور وہ انہیں اپنے اِستعمال میں لے لے اور پھر جب اس کے پاس پیسے آئیں تو وہ اتنے پیسے گیارھویں شریف میں ملا دے، اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: جس نے گیارھویں شریف کے پیسے اپنے لیے اِستعمال کیے اس نے گناہ کا کام کیا اور اب اگر وہ اپنی طرف سے پیسے ڈال بھی دے تب بھی اس سے فارغ نہیں ہو گا۔ اب اسے یہ کرنا ہو گا کہ جس نے اسے پیسے دیئے تھے یہ اس سے رابطہ کرے اور بتائے کہ میں نے آپ کے پیسے اپنے لیے خرچ کر کے ختم کر دیئے ہیں، اب اگر وہ کہتا ہے کہ ان کے بدلے آپ اپنے اتنے پیسے ڈال دیں تو یہ جائز ہے۔ اسے بتائے بغیر اگر اپنی طرف سے ڈالے گا تو یہ نئی صورت بن جائے گی۔ (اس موقع پر امیرِ اہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر یہ پیسے اِستعمال کرنے کے

www.dawateislami.net

بعد اپنی طرف سے ڈال چکا ہے تو اسے تاوان دینا ہوگا، البتہ اگر پیسے دینے والا مُعاف کر دیتا ہے تو مُعاف ہو سکتا ہے۔ (اس پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) بعض لوگ مسجد کے چندے میں بھی اس طرح کی صورت کر لیتے ہیں۔ مُتَوَلِّی صاحبان غور فرمائیں کہ ان کے پاس جو چندہ ہے وہ اسے اس طرح اِسْتِعمال نہیں کر سکتے۔ یاد رکھیے! اگر آپ بعد میں ایک روپے کے بدلے 100 روپے بھی ڈال دیں گے تب بھی یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ اِسْتِعمال کرنے کے بعد جو آپ ڈالیں گے یہ ایک الگ صورت بن جائے گی۔ آپ نے جو چندہ اِسْتِعمال کر لیا یہ بہت بڑی غَلَطی کی لہٰذا توبہ بھی کریں کہ آپ نے شریعت کا ایک حکم توڑا اور پھر ابھی میں نے جو طریقہ بیان کیا ہے اس کے مُطابق چندہ دینے والے سے رابطہ بھی کریں۔ (اس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) مُتَوَلِّی کے لیے مختلف صورتیں بنیں گی اور دیکھا جائے گا کہ چندہ مخصوص مد میں آیا تھا یا مطلقاً مسجد کے لیے دیا گیا تھا؟ مطلقاً دیا گیا چندہ بعض صورتوں میں مسجد کی مِلک ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں میں چندہ دینے والوں کی مِلک رہتا ہے۔ بہر حال اس کا اس طرح اِسْتِعمال کرنا حرام ہے۔[1] (اس پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) جس صورت میں مسجد کی مِلک ہو گیا اس صورت میں رجوع کرنے کی حاجت نہ رہی مگر چندہ اِسْتِعمال کرنے والا توبہ کرے گا اور اتنی رَقم مسجد میں دے گا۔

نیکی کی دعوت دینے والوں کو "اللہ پاک کی پولیس" کہنا کیسا؟

سُوال: لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے جاتے ہیں تو کہا جاتا ہے: "اللہ پاک کی پولیس آگئی" اور اس طرح کا مذاق اُڑایا جاتا ہے، ایسا کرنا کیسا؟ نیز جو نیکی کی دعوت دینے گئے ہیں وہ اس مُعاملے کو کس طرح کنٹرول کریں؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: بعض اوقات لوگ نیکی کی دعوت دینے والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ یہ دِل آزار بات ہے اور مسلمان کی دِل آزاری کرنا سخت گناہ ہے۔ ایسا کرنے والے توبہ بھی کریں اور جس جس کا دِل دُکھایا ہو اس سے مُعافی بھی مانگ لیں کہ اسی میں دُنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ یہ جملہ "اللہ پاک کی پولیس آگئی" کہنا کُفر نہیں ہے (البتہ اس طرح کے جملے نہیں کہنے چاہئیں) کیونکہ یہاں اللہ پاک کی توہین یا اللہ پاک پر کوئی اِعتراض نہیں پایا جا رہا۔ جو کچھ بھی بول

---

1 ..... فتاویٰ رضویہ، ١٦/ ٢٠٥-٢٠٦ - ٢١٠ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

رہے ہیں ان بندوں کو بول رہے ہیں، پولیس والے اور فوجی بھی اللہ پاک کے بندے ہی ہوتے ہیں۔

کیا حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام دوبارہ پیدا کیے جائیں گے؟

سُوال: کیا حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام دُنیا میں دوبارہ پیدا کیے جائیں گے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام آسمانوں پر زندہ اُٹھا لیے گئے ہیں، ان کی خدمت میں ابھی تک ایک لمحے کے لیے بھی موت حاضر نہیں ہوئی لہٰذا آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام دوبارہ پیدا نہیں ہوں گے بلکہ آسمان سے نزول فرمائیں گے یعنی اُتریں گے اور زمین پر تشریف لائیں گے۔(1)

عربی اَلفاظ کو انگلش میں ٹائپ کرنا کیسا؟

سُوال: کیا عربی کے اَلفاظ کو انگلش میں ٹائپ کر سکتے ہیں؟

جواب: قرآنِ پاک کی آیات انگلش میں ٹائپ نہیں کر سکتے۔ کوئی عام دُنیوی گفتگو ہو تو اسے انگلش میں ٹائپ کرنے میں حرج نہیں۔ اس کے علاوہ شرعی اَلفاظ جیسے سُبْحٰنَ اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وغیرہ کلمات کو انگلش میں نہ لکھا جائے کیونکہ حروفِ تہجی کے کئی حروف کے تلفظ کی اَدائیگی کے لیے انگلش میں حروف ہی نہیں ہیں جیسے عربی میں "حا" ہے اس کے لیے انگلش میں "H" ہے لیکن اس سے "حا" کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا اور اس طرح لکھنے سے حروف تبدیل بھی ہو جائیں گے۔ نیز قرآنِ کریم کو دُنیا کی کسی زبان جیسے انگلش اور گجراتی وغیرہ میں لکھنے کو بھی عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے تحریف لکھا ہے اور قرآنِ کریم کی تحریف کرنا حرام ہے۔ گجراتی لوگ بولتے ہیں کہ ہم کو عربی میں پڑھنا نہیں آتا تو ان سے عرض ہے کہ آپ کو تو بہت کچھ نہیں آتا تھا، کپڑے بھی پہننا نہیں آتے تھے لیکن آپ نے سیکھ لیا، نوٹ گننا بھی نہیں آتے تھے آخر یہ بھی سیکھ لیا، آپ کو نوٹوں کی پہچان کرنا بھی آگئی، سب کچھ آگیا، نہیں آیا تو قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آیا اور حروف کی پہچان نہیں آئی۔ خُدارا! یہ سب سیکھیں، بھلے جتنی بھی عمر ہو گئی ہو، ظاہر ہے یہ سیکھنا تو ہے، پھر اللہ پاک کی رضا کے لیے سیکھیں گے تو ثواب بھی ملے گا۔

---

1 ...... صراط الجنان، پ ۳، آل عمران، تحت الآیۃ: ۵۵، ۱/۴۸۶-۴۸۸ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

گاہک مال واپس کروانے آئے تو دکان دار کے لیے کیا حکم ہے؟

سُوال: میں ایک دکان پر کام کرتا ہوں وہاں کسی بھی گاہک سے سامان واپس نہیں لیتے اور کہتے ہیں کہ ”کیا کسی صحابی نے سامان واپس کرنے کے لیے دکان کھولی تھی جو ہم سامان واپس لیں!“ تو کیا مال واپس کرنا حدیث شریف سے ثابت ہے؟

جواب: اس کی مختلف صورتیں ہیں، اگر دکان دار قابلِ واپسی مال واپس نہیں لے گا تو گناہ گار ہوگا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے بارے میں ایسی بات کرنا مناسب نہیں ہے۔ مال میں خرابی نہ ہونے کے باوجود اگر کوئی کہتا ہے کہ مجھے نہیں چاہیے، اب دکان دار مال واپس لے لیتا ہے تو یہ اس کی طرف سے اِحسان ہے، اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ مال واپس کرے۔ اگر یہ مسلمان کی دِل جوئی کرتے ہوئے مال واپس کرلیتا ہے اور اس کی رَقم لوٹا دیتا ہے تو یہ ثواب کا حق دار ہوگا۔ (1)

مسجد کے چندے سے مِستری کو کھانا کھلانا کیسا؟

سُوال: مسجد میں کام کرنے والے مِستری کو مسجد کے پیسوں سے کھانا کھلا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: اگر عُرف ہے تو کھلا سکتے ہیں، عُرف نہیں ہے تو پھر نہیں کھلا سکتے۔ (امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) عموماً مسجد کے پیسوں میں اس کا عُرف نہیں ہوتا۔ اگر مِستری کے کھانے کا اِنتظام کیا بھی جاتا ہے تو باہر سے کسی کے ذَریعے اِنتظام ہوتا ہے، لہٰذا مسجد کے چندے کی رَقم سے کھانا کھلانے کی اِجازت نہیں ہوگی۔ (امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) مِستری کی جو اُجرت طے ہو اس کو دے دی جائے اور اس میں سے اس کو کھانا کھلایا جائے یا اگر کوئی اپنے گھر سے اس کو کھانا کھلاتا ہے تو یہ اِحسان ہوگا اور اسے ثواب ملے گا۔

(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) ہمارے یہاں ایک عُرف یہ بھی ہے کہ

---

1 ...... دو شخصوں کے مابین جو عقد ہوا ہے اس کے اُٹھا دینے کو اِقالہ کہتے ہیں یہ لفظ کہ میں نے اِقالہ کیا، چھوڑ دیا، فسخ کیا یا دوسرے کے کہنے پر مبیع یا ثمن کا پھیر دینا اور دوسرے کا لے لینا اِقالہ ہے۔ دونوں میں سے ایک اقالہ چاہتا ہے تو دوسرے کو منظور کرلینا، اِقالہ کر دینا مُستحب ہے اور یہ مستحقِ ثواب ہے۔ (بہارِ شریعت، ۲/ ۷۳۴، حصہ:۱۱ ملتقطاً) رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان سے اِقالہ کیا، قیامت کے دِن اللہ پاک اُس کی لغزش دفع کر دے گا۔ (ابنِ ماجہ: کتاب التجارات، باب الاقالۃ، ۳/۳۶، حدیث: ۲۱۹۹)

www.dawateislami.net

مستری یا مزدور یا جو ڈیوٹی کر رہا ہے یا دہاڑی لگا رہا ہے یہ جب کھانا کھانے جاتے ہیں تو کوئی آدھے گھنٹے میں فارغ ہو جاتا ہے تو کوئی ایک گھنٹہ لگا دیتا ہے اور بعض تو ڈیڑھ گھنٹہ بھی لگا دیتے ہیں ان کے اس وقفے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا حالانکہ ہونا چاہیے۔ (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اس کی صورت یہ ہے کہ اگر کسی سے مسجد میں کام کروایا جا رہا ہے تو مناسب وقت مقرر کر کے اس کو تاکید کر دی جائے کہ اتنی دیر میں واپس آ جائیں، اب اگر وہ اس سے زیادہ دیر کرے تو اس کی کٹوتی کر لی جائے۔ اگر مسجد کی طرف سے کیے گئے اِجارے کے کام کے دَوران اس نے اس طرح زیادہ وقت لگا دیا تو جتنا وقت اس نے تاخیر کی ہے اس کی کٹوتی کرنا پڑے گی کیونکہ اس کی اُجرت مسجد کے چندے میں سے دی جائے گی اگر کٹوتی نہیں کی تو دینے والا خود پھنس جائے گا۔

کیا چالیسویں کے لیے نیا سوٹ سِلوانا چاہیے؟

سُوال: بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ چالیسویں میں نیا سوٹ سِلوا کر پہننا چاہیے، یہ بات صحیح ہے یا غَلَط؟

جواب: یہ غَلَط رَسم ہے، نیا سوٹ سِلوانے کی ضَرورت نہیں ہے، سِلوا کر پہن لیا تو منع بھی نہیں ہے اور نہ پہنا تو حرج بھی نہیں۔

کیا رِیکارڈ شُدہ تلاوت میں آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجب ہو گا؟

سُوال: بس میں ایئر فون کے ذَریعے رِیکارڈ شُدہ قرآنِ پاک کی تلاوت سُن رہے تھے، اس میں آیتِ سجدہ آ گئی تو یہ سجدہ سر کو جھکا لینے سے ادا ہو جائے گا؟

جواب: رِیکارڈ شُدہ تلاوت میں آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجِب نہیں ہو گا اور سر جھکانے کی کوئی Formality کرنے کی بھی حاجت نہیں ہے۔

مہجورِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: مہجورِ مدینہ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: مہجور یعنی ہجر کا مارا، جُدا، مہجورِ مدینہ جو مدینے سے جُدا ہو گیا، جس کی مدینۂ منورہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا سے جُدائی ہو گئی ہو اُسے مہجورِ مدینہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیا قبر کے سُوالات اور جوابات یاد کر لینا ہی قبر کی تیاری کے لیے کافی ہے؟	11
لَین دَین میں سیدھا ہاتھ اِستعمال کرنے کے فوائد	1	اپنا خواب کسی کو بتانا چاہیے یا نہیں؟	11
ہاتھ دھوتے وقت کلمہ شریف پڑھنا چاہیے یا نہیں؟	3	کیا تقریبِ بِسمِ اللہ کے لیے کوئی عمر مقرر ہے؟	12
کیا کلمہ پڑھے بغیر ہاتھ پاک نہیں ہوتے؟	3	پارکوں میں لگے ہوئے درختوں سے مسواک حاصل کرنا کیسا؟	12
نمازیوں کو پھلانگ کر پہلی صف میں جانا کیسا؟	4	کفریہ کلمہ سننے کا شرعی حکم	12
جمعہ کے اِجتماع میں پہلی صف میں جگہ ہو تو آنے والا کہاں بیٹھے؟	5	حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ملاقات	13
کیا تکبیرِ قنوت سے پہلے ہاتھ لٹکانا ضروری ہے؟	5	کیا اِفطار روزے کے لیے رُکن ہے؟	14
فوم والی صفوں پر نماز پڑھنے کا شرعی حکم	5	اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک شعر کی وضاحت	14
ایک مسجد میں اذان سُن کر دوسری مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے جانا کیسا؟	6	گیارھویں کا چندہ ذاتی اِستعمال میں لانے کے بعد اپنے پاس سے ملا دینا کیسا؟	14
دورانِ سفر قضا ہونے والی نمازیں قصر کر کے پڑھیں گے یا پوری؟	6	نیکی کی دعوت دینے والوں کو "اللہ پاک کی پولیس" کہنا کیسا؟	15
قضا نمازوں کا حساب لگانے کا طریقہ	7	کیا حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام دوبارہ پیدا کیے جائیں گے؟	16
تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے ہاتھ کس طرح اُٹھائے جائیں؟	7	عربی اَلفاظ کو انگلش میں ٹائپ کرنا کیسا؟	16
مغرب کی نماز نکل جائے تو اس کو عشا کے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟	8	گاہک مال واپس کروانے آئے تو دکان دار کے لیے کیا حکم ہے؟	17
جماعت میں کندھے سے کندھا ملانے کا کیا حکم ہے؟	9	مسجد کے چندے سے مستری کو کھانا کھلانا کیسا؟	17
قبرستان میں بلند آواز سے قرآنِ کریم پڑھنا کیسا؟	9	کیا چالیسویں کے لیے نیا سوٹ سلوانا چاہیے؟	18
حضرتِ سیِّدَتُنا بی بی آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا مزار شریف کہاں ہے؟	9	کیا ریکارڈ شدہ تلاوت میں آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجب ہو گا؟	18
کیا ایصالِ ثواب کرنے کے لیے مزار شریف پر جانا ضروری ہے؟	9	مجبورِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟	18
قبر کے سُوال جواب بچوں کو یاد کروانا مفید ہے	10	✿✿✿	✿

www.dawateislami.net

ماخذ و مَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
تفسیرِ صاوی	احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
تفسیرِ خزائنُ العرفان	صدرُ الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیرِ نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیرِ صراط الجنان	مفتی ابو الصالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
ابن عساکر	امام علی بن حسن المعروف ابن عساکر، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت
الکامل فی التاریخ	امام ابو الحسن علی بن محمد، متوفی ۶۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
القول البدیع	حافظ محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی، متوفی ۹۰۲ھ	مؤسسۃ الریان بیروت
عیون الحکایات	ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی جوزی، متوفی ۵۹۷ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
منحۃ الخالق علی البحر الرائق	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	کوئٹہ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، و علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاویٰ امجدیہ	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
مختصر فتاویٰ اہلِ سنت (قسط:۱)	دار الافتاء اہلِ سنت	مکتبۃ المدینہ کراچی
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	امیرِ اہلِ سنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
لغۃ الفقہا	محمد رواس، حامد صادق	کراچی
حیاتِ محدثِ اعظم	مولانا عطاء الرحمٰن قادری	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرِب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور و فکر“ کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

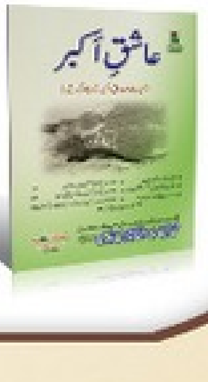

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net